بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ٹیلیفون نمبر ۹۱

عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ۔ اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

الفضل

روزنامہ — قادیان

ایڈیٹر غلام نبی — یوم شنبہ — قیمت ایک آنہ

جلد ۲۹ | ۱۳ ماہ فتح ۱۳۲۰ ہش | ۲۳ ماہ ذوالقعدہ ۱۳۶۰ ھ | ۱۳ ماہ دسمبر ۱۹۴۱ء | نمبر ۲۸۲

236

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۱ ماہ فتح ۱۳۲۰ ہش سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق سات بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو پیٹ میں درد کی شکایت ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دُعا فرمائیں ⁂

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت متلی اور معدہ کی خرابی کی وجہ سے ناساز ہے۔ دُعائے صحت کی جائے ⁂

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیر و عافیت ہے۔

گزشتہ شب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی بارش ہوئی ⁂

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۳ ماہ ذوالقعدہ ۱۳۶۰ ھ

گندم اور آٹے پر کنٹرول کو حکومت مؤثر بنائے

جنگ کی وجہ سے ساری ضروریات زندگی گراں ہوتی جارہی ہیں۔ لیکن سب سے زیادہ اثر گیہوں پر پڑا۔ اور آٹا بہت گراں ہوگیا۔ تھوڑا ہی عرصہ قبل جو آٹا ۱۲-۱۳ سیر ایک روپیہ کا آتا تھا۔ وُہ چھ سوا چھ سیر تک آنے لگا۔ اور حکومت جو عرصہ سے گندم پر کنٹرول کرنے کا اعلان پر اعلان کررہی تھی۔ اور جس نے چار روپے چھ آنے فی من نرخ کا اعلان بھی کررکھا تھا۔ مگر عملی طور پر کچھ نہ کرتی تھی۔ اب بھی متوجہ نہ ہوتی۔ اور نرخ مقرر کرنے کے لئے صوبجاتی حکومتوں کو ہدایات نہ دیتی تو کوئی عجب نہ تھا۔ کہ چند ہی دنوں میں آٹا چار سیر تک پہونچ جاتا ⁂

ظاہر ہے۔ کہ ہندوستان ایسے ملک میں جہاں غربت اور فلاکت پہلے ہی کم نہیں۔ اس قدر گراں قیمت پر آٹا خریدنا عام لوگوں کے لئے ممکن نہ تھا۔ اور پھر ملک میں سخت بے چینی پھیلنے کا خطرہ تھا۔ آخر جب پانی سر گزرنے لگا۔ اور حکومت کو معلوم ہوگیا۔ کہ اس کے گندم پر کنٹرول کرنے کے اعلانات گرانی کو روکنے میں سخت ناکام رہے ہیں۔ آسٹریلیا سے گندم کے لانے کی اطلاع بھی کوئی اثر نہیں پیدا کرسکی۔ اور باہر سے آنے والی گندم پر جو محصول عائد ہوتا۔ وُہ معاف کردینے کی وجہ سے بھی گرانی بند نہیں ہوئی۔ بلکہ اس کے مقرر کردہ نرخ کی نسبت بہت زیادہ قیمت وصول کی جارہی ہے۔ تو اس نے گندم اور اس کے آٹے پر فوری طور پر کنٹرول کرلیا اور مختلف مقامات میں تھوڑے بہت تفاوت کے ساتھ حکام نے گندم اور آٹے کے نرخ مقرر کردیئے ہیں۔ اور ساتھ ہی اس قسم کے اعلانات کئے جارہے ہیں۔ کہ جو دوکاندار۔ یا گندم کا سٹور رکھنے والے مقررہ نرخ سے زیادہ وصول کریں گے۔ یا غلہ یا آٹا دینے سے انکار کریں گے۔ ان کے خلاف ڈیفنس ایکٹ کے ماتحت کارروائی کی جائے گی ⁂

حکومت کی اس قدر توجہ کا اتنا اثر تو ضرور ہوا ہے۔ کہ آٹا مقررہ نرخ سے زیادہ پر کوئی نہیں بیچ رہا۔ لیکن یہ تکلیف بہت بڑھ گئی ہے۔ کہ یا تو آٹا ملتا ہی نہیں۔ کئی دوکاندار دینے سے صاف انکار کردیتے ہیں۔ یا ایک روپیہ کا بھی نہیں۔ بلکہ زیادہ سے زیادہ آٹھ آنے کا دیتے ہیں۔ پھر آٹا اچھا نہیں ملتا۔ کئی غیر مفید اور مضر اجزاء کی اس میں آمیزش کی جارہی ہے۔ اس کی وجہ محض یہ ہے۔ کہ جس طرح حکومت نے گندم پر کنٹرول کرنے کرنے بہت دیر لگادی۔ اور بیوپاریوں اور دوکانداروں نے گرانی کو انتہا تک پہونچا دیا۔ اسی طرح مقررہ نرخ پر آٹا فروخت نہ کرنے والوں۔ خالص آٹا نہ دینے والوں یا چند آنوں سے زیادہ کا نہ دینے والوں کے خلاف ابھی تک کوئی مؤثر کارروائی نہیں کی گئی۔ اس قسم کے اعلانات تو کئے جارہے ہیں۔ کہ کنٹرول کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سخت سزا دی جائے گی حکومت پنجاب کی طرف سے بھی حال میں کہا گیا ہے۔ کہ حکومت کنٹرول پر عمل کرانے کے لئے سب کچھ کررہی ہے۔ جو لوگ گندم یا آٹا لوگوں کے ہاتھ فروخت کرنے سے انکار کریں گے۔ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ لیکن باوجود اس کے عملی طور پر ابھی تک کوئی مؤثر کارروائی نہیں کی جارہی۔ حالانکہ کئی مقامات پر ایسے دوکاندار پکڑے جاچکے ہیں۔ جنہوں نے آٹا موجود ہوتے ہوئے یہ کہہ کر انکار کردیا۔ کہ ان کے پاس آٹا ختم ہے۔ اور یہ تو عام شکایت ہے۔ کہ آٹا ملتا نہیں۔ اور اگر بڑی تگ و دو کے بعد ملتا ہے۔ تو زیادہ سے زیادہ آٹھ آنے کا۔ ظاہر ہے۔ کہ عام لوگوں کے لئے یہ تکلیف پہلے سے بھی زیادہ پریشان کُن ہے۔ اور اس طرح بے رحم دوکانداروں اور تاجروں نے کنٹرول کو بالکل بے اثر بنادیا ہے۔ پہلے اگرچہ آٹا بہت مہنگا تھا۔ لیکن جہاں سے چاہو مل تو جاتا تھا۔ لیکن اب حکومت نے اسے سستا کرادیا ہے۔ لیکن ملتا نہیں۔ یا ناقص اور خراب ملتا ہے۔ حکومت کو چاہیئے۔ کہ اس بارے میں جو اعلانات کررہی ہے ان کو جلد سے جلد عمل میں لائے۔ اور جو لوگ بھی کسی رنگ میں کنٹرول کو غیر مؤثر اور بے کار بنانے کی کوشش کررہے ہیں۔ ان کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ اس بارے میں اگر چند مثالیں قائم کردی جائیں۔ تو اس کا نتیجہ بہت اچھا نکلیگا۔ اور پھر ہدایات کی خلاف ورزی کرنے کی کوئی بہت کم جرأت کرے گا ⁂

ہم جہاں حکومت کو اس طرف توجہ دلاتے ہیں کہ گندم اور آٹے پر کنٹرول کو غیر مؤثر بنانے والوں کے خلاف پوری سختی سے کارروائی کی جائے اور انہیں قطعاً کسی قسم کی رعایت کا مستحق نہ سمجھا جائے۔ وہاں یہ کہنا بھی ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ بیوپاریوں اور دوکانداروں کو جو مشکلات پیش آئیں ان کا بھی جلد سے جلد ازالہ کیا جائے۔ مثلاً ایک مشکل یہ پیش کی گئی ہے۔ کہ جب شہروں اور دیہات کے لئے ایک ہی نرخ مقرر کیا جاتا ہے۔ تو بیوپاریوں کے لئے کس طرح ممکن ہے۔ کہ وُہ دیہات سے اسی نرخ پر گندم خرید کر شہر میں اسی بھاؤ فروخت کرسکیں۔ دیہات سے شہر تک گندم لانے کے لئے محنت اور خرچ کی ضرورت ہے کچھ نہ کچھ منافع بھی ضروری ہے۔ اس قسم کے اخراجات کو مدنظر رکھتے ہوئے دیہات اور شہروں کے نرخوں میں مناسب تفاوت ہونا چاہیئے ⁂

ایک اور مشکل اور بہت بڑی مشکل یہ پیش کی جارہی ہے۔ کہ گورنمنٹ نے آٹے کی چار ملوں کا مستقل طور پر کنٹرول کیا ہوا ہے۔ جو ۲۰ ہزار ٹن گندم روزانہ پیستی ہیں۔ چھ ملیں گورنمنٹ نے اور عارضی طور پر اپنے کنٹرول میں لے لی ہیں۔ ان کے لئے بھی کئی ہزار ٹن گندم روزانہ چاہیئے۔ گورنمنٹ اپنی ان ضروریات کے لئے ہر روز منڈیوں کے روز مرہ کے نرخوں پر مال خریدرہی ہے۔ ان حالات میں کس طرح ممکن ہے۔ کہ نرخوں پر کنٹرول کے متعلق گورنمنٹ کے اعلان پر عمل ہوسکے۔

اس مشکل کا حل کلیتہً حکومت کے ہاتھ میں ہے اسے اول تو اپنی ضروریات کے لئے کوئی اور انتظام کرنا چاہیئے۔ مثلاً آسٹریلیا سے زیادہ سے زیادہ گندم منگائی جائے۔ ورنہ مقررہ بھاؤ سے زیادہ پر قطعاً نہیں خریدنی چاہیئے۔ جو لوگ گورنمنٹ کے ہاتھ زیادہ

حیدرآباد دکن کا وعدہ ۵۰۸۰ بذریعہ تار

جماعت احمدیہ حیدرآباد دکن سینکڑوں میلوں کے حلقہ میں پھیلی ہوئی ہے۔ سیکرٹری مال سیٹھ محمد اعظم صاحب ہیں۔ جو بغیر کسی کی مدد کے اپنے کاروبار کے ساتھ ساتھ سلسلہ کا کام اس خوبی اور احسن طریق سے کرتے ہیں۔ کہ جس پر بے اختیار ان کے لئے دعائیں نکلتی ہیں۔ سال ہفتم میں اس جماعت کا وعدہ چار ہزار سے اوپر کا تھا۔ سیٹھ صاحب نے ۳۰ ماہ تک ۹۹ فی صدی مرکز میں داخل کر دیا جو بڑی شاندار کامیابی ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے۔

آپ کو جب یہ معلوم ہوا کہ حضور نے سال ہشتم کا مطالبہ فرمایا ہے۔ تو آپ نے وعدوں کے لئے اسی وقت جدوجہد شروع کر دی۔ اور خطبہ ملنے سے پہلے پہلے ۵۰۸۰ روپیہ جو گزشتہ سال سے قریباً ۲۵ فی صدی اضافہ کے ساتھ ہے بذریعہ تار حضور کے پیش کیا۔

ہندوستان کی بڑی بڑی جماعتوں کو اس سے سبق لینا چاہیئے۔ اور کوشش کرنی چاہیئے کہ ہر ایک جماعت خواہ بڑی ہو یا چھوٹی ۲۰ دسمبر تک اپنا وعدہ حضور کے پیش کر دے۔ مگر وعدے نمایاں اور غیر معمولی اضافہ کے ساتھ ہوں

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسہ کی تاریخیں

نظارت دعوۃ و تبلیغ نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس سال سالانہ جلسہ کی تاریخیں ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۴۱ء مقرر کی گئی ہیں۔ یعنی جمعہ ہفتہ اور اتوار کے دن اجلاس منعقد ہوں گے۔ احباب کرام کو ابھی سے اس مبارک تقریب میں شمولیت کے لئے تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔ اور حق پسند اصحاب کو ساتھ لانے کی بھی کوشش کرنی چاہیئے۔

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اجتماع سیکرٹریان مال

۲۶ دسمبر ۱۹۴۱ء کو بوقت ۷½ بجے شام مسجد اقصےٰ میں جماعت ہائے احمدیہ کے سیکرٹریان مال کا ایک ضروری اجلاس زیر صدارت ناظر بیت المال منعقد ہوگا۔ براہ مہربانی جملہ سیکرٹریان مال جو جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں ضرور اس اجلاس میں شریک ہوں۔ اور کوئی سیکرٹری مال بلا صحیح عذر کے غیر حاضر نہ ہوں۔ جو پریذیڈنٹ و امراء صاحبان شمولیت فرما سکیں۔ وہ بھی ضرور تشریف لا کر ممنون فرمائیں۔ ناظر بیت المال

زنانہ صنعتی نمائش کے متعلق اعلان

معزز بہنو۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے ہر سال جلسہ سالانہ پر زنانہ صنعتی نمائش ہوتی ہے۔ جو سب بہنوں کا مشترکہ کام ہے۔ مگر افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ پچھلے سال باہر کی بہنوں نے بالکل توجہ نہ دی۔ اب کے بھی ایک بار ماہ جون میں بذریعہ اخبار الفضل اعلان کیا گیا تھا۔ امید کی جاتی ہے کہ باہر جہاں جہاں لجنہ اماء اللہ قائم ہے۔ وہاں کی سیکرٹری صاحبہ نمائش کے لئے اشیاء اکٹھی کر کے ۲۰ دسمبر تک سیدہ ام طاہر احمد صاحب کی خدمت میں بھیجدیں گی۔ جہاں لجنہ اماء اللہ قائم نہیں۔ مگر احمدی جماعت ہے۔ وہاں کی تمام بہنوں کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ وہ بھی اس میں ضرور حصہ لیں۔ اشیاء بہت قیمتی نہ ہوں۔ سادہ کارآمد ہوں۔ اور زیادہ بکنے والی۔ اگر سامان اچھا ہوا تو انشاء اللہ انعام رکھا جائیگا۔

مسعودہ منتظمہ زنانہ صنعتی نمائش

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۹ ماہ نبوت سے ۱۵ ماہ نبوت تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہو چکے ہیں۔

سیرالیون	عبداللہ	712	سیرالیون	فاطمہ سینجو	691	670	Doas	Java
"	ماما عاما	713	"	لمائے سینجو	692	671	Ata	"
"	ماٹا سنگوگو	714	"	اسماعیل	693	672	Ahri	"
"	جیبے کمارا	715	"	لمائے سوارے	694	673	Tmot	"
"	فاطمہ شریف	716	"	الفا فولا	695	674	Saijah	"
"	دیاٹا اسمٰعیل	717	"	باکر ماگونا	696	675	Noerpai	"
"	مریم ٹامے	718	"	موری ناما	697	676	Roehijar	"
"	ماباسا کوریا	719	"	موسے کمارا	698	677	H. Afandi	"
"	سیرا کوریا	720	"	سانڈی خوکوریا	699	678	Nji. Imimi	"
"	سیاٹا ادریس	721	"	یعقوب عباس	700	679	Emoer	"
"	مومو کوریا	722	"	رانڈی	701	680	Marjamah	"
"	موسنجا ماباندی	723	"	موسول جوما	702	681	Ali	"
"	ساٹا باکر	724	"	مومون کوریا	703	682	Saip	"
"	بوسی کوریا	725	"	دائی	704	683	Sastra	"
"	مونجاں باندی	726	"	داؤد	705	684	Aetang	"
"	نعمت جینے	727	"	عثمان عمران	706	685	Soeminta	"
"	موما آما	728	"	ابراہیم کوریا	707	686	مولادائی جانے	سیرالیون
"	جاٹو لمائے	729	"	سیانڈ وفو	708	687	موسے کوریا	"
"	لائے یا سوارے	730	"	لمائے کانڈی	709	688	صالح کوریا	"
"	اماسمارے	731	"	سلیمان سینجو	710	689	ادریس مانجاں	"
	~~		"	بیمبا	711	690	محمد جانے	"

امتحان کتاب "لیکچر لاہور"

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام آئندہ امتحان انشاء اللہ ۲۵ صلح (جنوری) کو لیا جائے گا۔ اس امتحان کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "لیکچر لاہور" بطور نصاب مقرر کی گئی ہے۔ حضور نے اس کتاب میں جملہ ادیان کے عقائد پر تنقید فرمائی ہے۔ اور اسلام کی برتری اور حقانیت کو واضح فرمایا ہے۔ اس لئے اس کتاب کا مطالعہ ہر احمدی کے لئے ازبس ضروری ہے۔ اس لئے میں تمام خواندہ احباب سے التجا کرتا ہوں۔ کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں امتحان میں شامل ہو کر استفادہ کریں۔

قائدین و زعمائے کرام کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ احباب اور خواتین میں پُرزور تحریک کریں۔ اور کثرت سے انہیں شمولیت کے لئے آمادہ کریں۔ شمولیت اختیار فرمانے والوں کی فہرست مرتب فرما کر بمعہ فیس داخلہ بحساب ۱ر فی کس ارسال فرما دیں۔ کتاب بک ڈپو سے ۲ر فی کے حساب سے منگوائی جا سکتی ہے۔ خاکسار عبداللطیف مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرورت :- ایک سول کے محکمہ میں ایک اسسٹنٹ سرجن کی فوری ضرورت ہے۔ تنخواہ بشرح 250/200 روپے ماہوار۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں بمعہ نقول سرٹیفکیٹ نظارت ہذا کو جلد از جلد بھیجدیں۔ ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ قادیان

237

منازلِ سلوک طے کرنے کے لئے گزشتہ صلحاء و اولیاء کی ریاضاتِ شاقہ

اور

احمدیت کا امید افزا پیغام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۲۸ - نومبر کے خطبہ جمعہ میں رُوحانی ترقیات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ قرآن کریم سے یہ امر معلوم ہوتا ہے۔ کہ دُنیا میں روحانی ترقیات کے دو دور ہوا کرتے ہیں۔ ایک دَور انفرادی ترقی کا۔ اور دُوسرا وُہ جب بندہ کے ارادہ سے خدا تعالےٰ کا ارادہ مل جاتا ہے۔ جب انسان کی جدوجہد منفرد حیثیت رکھتی ہو۔ اس وقت اگر کوئی شخص رُوحانیت میں ترقی حاصل کرنا چاہے۔ تو وُہ کر تو لیتا ہے۔ مگر اس وقت اس کی کوشش ایسی ہی ہوتی ہے جیسے دریا کے بہاؤ کے خلاف تیرنے کی کوشش کی جائے۔ گویا انفرادی ترقی سخت محنت چاہتی ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں جو کچھ حاصل ہوتا ہے۔ وُہ بہت معمولی ہوتا ہے لیکن ایک دَور وُہ ہوتا ہے۔ جب خدا تعالےٰ یہ فیصلہ کر دیتا ہے۔ کہ وُہ دُنیا کو بڑھائے اور اسے اپنے قرب میں ترقی دے۔ اس دَور میں جو شخص روحانی دریا کی شناوری کرتا ہے۔ وُہ اس شخص کے مشابہ ہوتا ہے۔ جو دریا کے بہاؤ کے رُخ پر تیرے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:-

"یہ دَور جس میں بندوں کا ارادہ خدا تعالےٰ کے ارادہ کے ساتھ مل جاتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ خود چاہتا ہے۔ کہ دُنیا کو ترقی عطا کرے۔ انبیاء علیہم السلام کا دَور ہوتا ہے۔ جب خدا تعالےٰ کے انبیاء آتے ہیں۔ اس وقت خدا تعالےٰ یہ فیصلہ کرتا ہے۔ کہ وُہ دُنیا کو بڑھائے گا۔ اور اسے رُوحانیت میں ترقی عطا کرے گا۔ پس ایسے وقت میں تھوڑی سی جدوجہد اور تھوڑی سی کوشش بھی انسان کو کہیں کا کہیں پہنچا دیتی ہے۔ چنانچہ دیکھ لو۔ آج سے پچاس ساٹھ سال پہلے بعض صوفیاء کہلانے والے بڑے بڑے مجاہدات کیا کرتے تھے۔ راتوں کو جاگتے۔ دنوں کو عبادتیں کرتے۔ اور بڑی بڑی چلہ کشیاں کرتے۔ مگر ان تمام ریاضتوں تمام عبادتوں اور تمام کوششوں کے باوجود وُہ خالی ہاتھ رہتے۔ اور خدا تعالےٰ کے الہام سے مشرف نہیں ہوتے تھے۔ مگر اب یہ حالت ہے۔ کہ اگر کوئی احمدی دو نفل بھی زیادہ پڑھ لے۔ تو اس پر الہام نازل ہونے شروع ہو جاتے ہیں . . . . یہ امتیاز اور تفاوت اسی وجہ سے ہے۔ کہ اس وقت خدا بھی دُنیا کو اپنی طرف لانا چاہتا ہے اور اس کا منشا ہے۔ کہ دُنیا میں روحانی حکومت قائم کی جائے۔

پس پہلے زمانہ کے لوگوں کی مثال ایسی تھی جیسے کوئی بوجھ اٹھا کر آسمان کی طرف چڑھنا چاہے۔ اور یہ وُہ زمانہ ہے جس میں خدا نے خود آسمان سے رسّی پھینکی ہے۔ اور اس نے لوگوں سے کہدیا ہے۔ کہ بس رسّی پکڑ لو۔ میں خود تمہیں آسمان پر کھینچ لوں گا۔ پس اب بندے کا کام صرف اس رسّی کو ہاتھ ڈالنا ہے۔ باقی تمام کام خدا تعالےٰ نے خود اپنے ذمہ لیا ہوا ہے"

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد کی روشنی میں جب گزشتہ صوفیاء کرام اور اولیائے امت کے حالات کا مطالعہ کیا جائے۔ تو یہ سچائی روزِ روشن کی طرح واضح ہو جاتی ہے کہ انہوں نے بڑی بڑی ریاضتیں کیں۔ اور گو انہوں نے اپنی ریاضتوں کا پھل پا لیا۔ اور خدا تعالےٰ کا قرب حاصل کر لیا۔ مگر اس امر سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ انہیں غیر معمولی جدوجہد۔ غیر معمولی محنت اور غیر معمولی کوشش کرنی پڑی۔ گویا ان کی مثال ایسی ہی تھی۔ جیسے وُہ بوجھ اٹھا کر آسمان کی طرف چڑھ رہے تھے۔ یا دریا کے بہاؤ کے خلاف تیرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس کا ایک تازہ ثبوت رسالہ معارف ماہ نومبر ۱۹۴۱ء سے پیش کیا جاتا ہے۔ اس میں تیموری شاہزادوں کے علمی ذوق پر تبصرہ کرتے ہوئے داراشکوہ کی بعض تصانیف کا ذکر کیا گیا ہے۔ جن میں سے ایک کتاب "سکینۃ الاولیاء" ہے۔ جو دارا نے سنہ ۱۰۵۲ھ ہجری میں لکھی۔ اس کتاب میں دارا نے راہِ سلوک کی منزلیں طے کرنے کا ذکر کرتے ہوئے اپنے متعلق لکھا ہے:-

"جمعرات کے روز چوبیس سال کی عمر میں خواب میں فرشتہ نے مجھے آواز دی۔ اور چار مرتبہ کہا "تجھے اللہ تعالےٰ ایسی چیز عنایت کرے گا۔ جو رُوئے زمین کے کسی بادشاہ کو نصیب نہیں ہوئی"

نیند سے بیدار ہو کر میں نے اپنے دل میں سوچا۔ کہ اس قسم کی سعادت البتہ عرفان ہوگی۔ اور بے شک اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل و کرم سے مجھے یہ دولت بخش دے گا۔ ان اللہ غفور رحیم۔ میں ہمیشہ اس دولتِ عظمیٰ کا طالب رہا۔ یہاں تک کہ ۲۹ ماہ ذوالحجہ ۱۰۴۹ھ کو ایک دوستِ خدا کی صحبت میں پہونچا۔ وُہ مجھ پر نہایت مہربان ہوا۔ جو بات دُوسرے لوگوں کو ایک مہینہ میں حاصل ہوتی تھی۔ وُہ مجھے پہلی رات میں مل گئی۔ اور جو کچھ دوسرے ایک سال میں حاصل کرتے تھے۔ ایک مہینہ میں حاصل ہو گئی۔ جہاں اور کوئی طالب سالہا سال کے مجاہدوں۔ اور ریاضتوں سے پہونچا۔ میں محض اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے بغیر ریاضت یکبارگی پہونچ گیا۔ دونوں جہان کی محبت میرے دل سے اُٹھ گئی۔ اور فضل و رحمت کے دروازے میرے دل پر کھل گئے۔ اور جو میں چاہتا تھا۔ وُہ مجھے مل گیا"

دارا کے ان الفاظ پر "معارف" میں لکھا ہے:- کہ

"ہم دارا کے صوفیانہ عقائد سے بحث کرنا نہیں چاہتے۔ لیکن یہ کہنا نامناسب معلوم نہیں ہوتا۔ کہ دارا نے جس عجلت اور تیزی سے راہِ سلوک کی منزلیں طے کیں۔ وُہ ہندوستان کے صوفیائے کرام میں کسی اور نے نہیں کیں۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی نے بیس سال تک اپنے مرشد کے پاس رہ کر ریاضت کی۔ اور برسوں سمرقند۔ بغداد۔ ہمدان۔ تبریز۔ استرآباد۔ سبزوار۔ حصار۔ بلخ اور ہندوستان وغیرہ کی بادیہ پیمائی کرنے کے بعد راہ سلوک کی منزلیں طے کر سکے۔ حضرت بختیار کاکی بیس برس تک رات کو مطلق نہ سوئے۔ حضرت فرید الدین گنج شکر نے اتنے مجاہدے کئے کہ ایک بار حضرت معین الدین چشتی اُن کے حجرے میں تشریف لائے۔ تو ضعف سے ان کی تعظیم کے لئے کھڑے نہ ہو سکے۔ حضرت شرف الدین یحییٰ منیری نے ۳۷ سال تک جنگلوں میں عبادت کی اس لئے دارا کا یہ لکھنا کہ اس نے یکبارگی سب کچھ حاصل کر لیا مضحکہ خیز معلوم ہوتا ہے"

اس اقتباس سے ظاہر ہے۔ کہ صوفیاء کرام کس قدر مجاہدات اور ریاضاتِ شاقہ بجا لایا کرتے تھے۔ اور اللہ تعالےٰ کے قرب کے حصول کے لئے انہوں نے کیا کیا تکالیف اپنے نفس پر وارد کیں۔ غور فرمایا جائے۔ کہ ایک شخص ۲۰ برس تک رات کو نہیں سوتا۔ اور عبادت کرتا رہتا ہے۔ دُوسرا ۳۷ سال تک جنگلوں میں عبادت کرتا ہے۔ ایک اور بیس برس تک اپنے مرشد کے قدموں میں رہتا اور مختلف متبرک مقامات پر جاتا رہتا ہے تب انہیں روحانی کمالات حاصل ہوتے ہیں۔ یہ وُہ ریاضات ہیں۔ جو انفرادی ترقی کے دَور میں لوگوں نے کیں۔ اور اپنی کوشش کے مطابق انہوں نے پھل حاصل کئے۔ مگر جیسا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے۔ آج وُہ زمانہ ہے۔ کہ بغیر اس قسم کی ریاضات کے معمولی قربانیوں سے ہی اللہ تعالےٰ کا قرب حاصل ہو سکتا ہے۔

معاصر "معارف" نے داراشکوہ کی اس بات کو درخورِ اعتنا قرار نہیں دیا۔ کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے راہِ سلوک کی وُہ منزلیں جو دوسرے برسوں کی ریاضاتِ شاقہ کے بعد حاصل کر سکتے تھے اسے بغیر ریاضت کے طے کرا دیں۔ اور جو بات دُوسروں کو مہینہ میں حاصل ہوتی تھی۔ وُہ اسے ایک رات میں حاصل ہو گئی۔ لیکن ہمارے نزدیک اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ اگر چاہے۔ تو اپنے فضل سے بغیر ظاہری ریاضاتِ شاقہ کے انسان کو اپنے قرب کا مقام عطا کر سکتا ہے۔ چنانچہ اس کے ثبوت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک تحریر پیش کی جاتی ہے۔ آپ اپنے ایک رؤیا کا جو غالباً ۱۸۷۲ء میں آپ نے مولوی عبداللہ صاحب غزنوی مرحوم کے متعلق دیکھا۔ ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:-

"آنکھ کھلتے ہی مجھے یقین ہو گیا۔ کہ مولوی عبداللہ کی وفات قریب ہے۔ اور میرے لئے آسمان پر ایک خاص فضل کا ارادہ ہے۔ اور میں ہر وقت محسوس کرتا رہا۔ کہ ایک آسمانی کشش میرے اندر کام کر رہی ہے۔ یہاں تک کہ وحی الٰہی کا سلسلہ جاری ہو گیا۔ وُہ ایک ہی رات تھی۔ جس میں اللہ تعالےٰ نے بتمام و کمال میری اصلاح کر دی۔ اور مجھ میں ایک ایسی تبدیلی واقع ہو گئی۔ جو انسان کے ہاتھ سے یا انسان کے ارادے سے نہیں ہو سکتی تھی"

(نزول المسیح صفحہ ۲۳۸)

دارا شکوہ نے تو صرف یہ لکھا ہے۔ کہ جو بات دوسرے لوگوں کو ایک مہینہ میں حاصل ہوتی تھی۔ وہ مجھے پہلی رات میں مل گئی۔ اور جو کچھ دوسرے ایک سال میں حاصل کرتے تھے۔ مجھے ایک مہینہ میں حاصل ہو گیا۔ یعنی صرف ایک رات میں تمام کمال فیوض الٰہی جذب کرنے کا دعوےٰ نہیں کیا۔ بلکہ دوسروں کی نسبت زیادہ تیزی سے قرب الٰہی کی راہوں کو طے کرنے کا ذکر کیا ہے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مجھ پر خدا تعالےٰ نے وہ فضل کیا کہ ایک رات میں ہی میرے اندر ایسی تبدیلی واقع ہو گئی۔ جو انسان کے ہاتھ یا ارادہ سے نہیں ہو سکتی تھی۔ گویا ایک جست میں ہی خدا نے آپ کو عرش تک پہنچا دیا۔ اور آپ کو قرب کے بلند ترین مقامات عطا فرما دیئے۔

پھر اس قسم کی ریاضتیں جو بزرگوں نے کیں ہر ایک کے لئے ممکن بھی نہیں۔ اور نہ ہر ایک ان سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس قسم کی ریاضات کو پسند نہیں فرمایا۔ چنانچہ آپ کتاب البریہ میں تحریر فرماتے ہیں۔

"میں نے کئی جاہل درویش ایسے بھی دیکھے ہیں جنہوں نے شدید ریاضتیں اختیار کیں۔ اور آخر یبوست دماغ سے وہ مجنون ہو گئے۔ اور بقیہ عمر ان کی دیوانہ پن میں گزری۔ یا دوسرے امراض سل اور دق وغیرہ میں مبتلا ہو گئے۔ انسانوں کے دماغی قوےٰ ایک طرز کے نہیں ہیں۔ پس ایسے اشخاص جن کے فطرتاً قویٰ ضعیف ہیں۔ ان کو کسی قسم کا مجاہدہ موافق نہیں پڑ سکتا۔ اور جلد تر کسی خطرناک بیماری میں پڑ جاتے ہیں۔ سو بہتر یہی ہے۔ کہ انسان اپنی تجویز سے اپنے تئیں مجاہدہ شدیدہ میں نہ ڈالے۔ اور دین العجائز اختیار رکھے۔" (حاشیہ صفحہ ۱۶۷)

غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جو کچھ حاصل ہوا وہ محض خدا کے فضل کے نتیجہ میں حاصل ہوا۔ آپ خود فرماتے ہیں۔

"میں اپنے نفس میں کوئی نیکی نہیں دیکھتا اور میں نے وہ کام نہیں کیا جو مجھے کرنا چاہیے تھا۔ اور میں اپنے تئیں صرف ایک نالائق مزدور سمجھتا ہوں۔ یہ محض خدا کا فضل ہے جو میرے شامل حال ہوا۔ پس اس خدائے قادر اور کریم کا ہزار ہزار شکر ہے۔ کہ اس مشت خاک کو اس نے باوجود ان تمام بے ہنریوں کے قبول کیا۔

عجب دارم از لطفت اے کردگار
پذیرفتی چوں من خاکسار
پسندیدگانے بجائے رسند
ز ما کہتران ت چہ آمد پسند
چو از قطرۂ خلق پیدا کنی
ہمیں عادت اینجا ہویدا کنی"

(تجلیات الٰہیہ صفحہ ۲۱، ۲۲)

"حقیقۃ الوحی" میں فرماتے ہیں:۔

"ہزار ہزار خدائے ذوالجلال کا شکر ہے کہ محض اس نے اپنے فضل وکرم سے میری تائید میں نشان دکھلائے۔ مجھے طاقت نہیں تھی۔ کہ ایک ذرہ بھی زمین سے یا آسمان سے اپنی شہادت میں کچھ پیش کر سکتا۔ مگر اس نے جو زمین اور آسمان کا مالک ہے۔ جس کی اطاعت کا ذرہ ذرہ اس عالم کا جوا اٹھا رہا ہے۔ میری تائید میں ایک دریا نشانوں کا بہا دیا۔ اور وہ تائید دکھلائی۔ جو میرے خیال اور گمان میں بھی نہیں تھی۔ میں اقرار کرتا ہوں۔ کہ میں اس لائق نہ تھا۔ کہ میری یہ عزت کی جائے۔ مگر خدائے عزوجل نے محض اپنی ناپیدا کنار رحمت سے میرے لئے یہ معجزات ظاہر فرمائے۔ مجھے افسوس ہے۔ کہ میں اس کی راہ میں وہ اطاعت اور تقویٰ کا حق بجا نہیں لا سکا۔ جو میری مراد تھی۔ اور اس کے دین کی وہ خدمات نہیں کر سکا۔ جو میری تمنا تھی۔ میں اس درد کو ساتھ لے جاؤنگا۔ کہ جو کچھ مجھے کرنا چاہئے تھا۔ میں کر نہیں سکا۔ لیکن اس خدائے کریم نے میرے لئے اور میری تصدیق کے لئے وہ عجائب کام اپنی قدرت کے دکھلائے جو اپنے خاص اور برگزیدہ کیلئے دکھلاتا ہے۔ اور میں خوب جانتا ہوں۔ کہ میں اس عزت اور اکرام کے لائق نہ تھا۔ جو میرے خداوند نے میرے ساتھ معاملہ کیا۔ جب مجھے اپنے نقصان حالت کی طرف خیال آتا ہے۔ تو مجھے اقرار کرنا پڑتا ہے۔ کہ میں کیڑا ہوں نہ آدمی۔ اور مردہ ہوں نہ زندہ۔ مگر اس کی کیا عجیب قدرت ہے۔ کہ میرے جیسا ہیچ اور ناچیز اس کو پسند آگیا۔ اور پسندیدہ لوگ تو اپنے اعمال سے کسی درجہ تک پہنچتے ہیں۔ مگر میں تو کچھ بھی نہیں تھا یہ کیا شان رحمت ہے۔ کہ میرے جیسے کو اس نے قبول کیا۔ میں اس رحمت کا شکر ادا نہیں کر سکتا۔"

(صفحہ ۵۸ و ۵۹)

حقیقت یہ ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے فضل کے نتیجہ میں جو کچھ حاصل ہوتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں ظاہری ریاضتوں سے حاصل کردہ ثمرات کوئی نسبت ہی نہیں رکھتے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل آج جماعت احمدیہ پر بھی اسی فضل و رحمت کے دروازے کھلے ہیں اور مستفیض ہونے والے مستفیض ہو رہے ہیں آج ہماری جماعت میں سینکڑوں ایسے لوگ موجود ہیں۔ جنہوں نے خدا تعالےٰ کا کلام سنا۔ اور اس کے تازہ بتازہ نشانات کو اپنی ذات میں اپنے رشتہ داروں میں۔ اپنے دوستوں میں۔ اپنے دشمنوں میں اور اپنی قوم کے افراد میں پورا ہوتے دیکھا۔ پس یہ صحیح نہیں۔ کہ ریاضات شاقہ کے بغیر قرب الٰہی حاصل نہیں ہو سکتا۔ بیشک انفرادی ترقی کے دور میں ایسا ہی ہوتا ہے۔ مگر انبیاء کے زمانہ میں ایسا نہیں ہوتا۔ بلکہ اسوقت جیسا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بیان فرمایا ہے معمولی کوشش کے بھی شاندار نتائج پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور انسان دنوں میں اللہ تعالےٰ کے قرب کو حاصل کر لیتا ہے۔ چنانچہ کشتی نوح میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہی امید افزا پیغام ان الفاظ میں پیش فرمایا ہے۔ کہ "قرآن ایک ہفتہ میں انسان کو پاک کر سکتا ہے۔ اگر صوری یا معنوی اعراض نہ ہو۔ قرآن تم کو نبیوں کی طرح کر سکتا ہے۔ اگر تم خود اس سے نہ بھاگو۔" (کشتی نوح)

پس اب ریاضات کا کوئی سوال نہیں۔ بلکہ جیسا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے فرمایا۔ ہمارے کا کام صرف اس رسی کو ہاتھ ڈالنا ہے۔ جو خدا نے آسمان سے پھینکی ہے۔ اگر اس رسی کو مضبوطی سے پکڑ لیا جائے۔ تو خدا تعالےٰ کا۔۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی شعرائے کرام سے ضروری التماس

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ایک بزم مشاعرہ منعقد کی جائیگی جس میں ایسی نظمیں پڑھی جائیں گی۔ جو نوجوانانِ احمدیت میں روح عمل پیدا کریں۔ اور مقاصد احمدیت کی وضاحت کریں۔ شعراء حضرات سے التماس ہے۔ کہ اس موضوع پر قومی ترانوں کے عنوان سے نظمیں لکھ کر ممنون فرمائیں۔ نظموں میں یہ خیال رکھا جائے۔ کہ وہ ٹھوس مضامین پر مشتمل ہوں۔ اور مبالغہ اور خیال آرائی سے پاک ہوں۔ یہ نظمیں دفتر مرکزیہ میں ۲۳ ماہ فتح تک پہنچ جانی چاہئیں۔ یہ اجلاس انشاء اللہ تعالیٰ ۲۷ ماہ فتح کو آٹھ بجے بعد نماز عشاء مسجد اقصیٰ میں منعقد ہوگا۔ خاکسار خلیل احمد جنرل سکرٹری خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تحریک جدید کی کتب میں ۱۵ دسمبر ۴۱ء سے ۱۵ جنوری ۴۲ء تک خاص رعایت

نمبر	نام کتاب	اصل قیمت	رعایتی	نمبر شمار	نام کتاب	اصل قیمت	رعایتی
۱	احمدیہ البم مکمل	عہ ر	۸ر	۴	آئینہ صداقت انگریزی	۱ر مجلد	عہ ر مجلد
۲	احمدیت یعنی حقیقی اسلام انگریزی اعلےٰ کاغذ	عہ ر مجلد	۱۲ر مجلد ۸ر	۵	انقلاب حقیقی	۶ر	۴ر
۳	″ ″ معمولی کاغذ	۱۲ر	۸ر	۶	سیر روحانی	مجلد ۱ر	غیر مجلد ۷ر

انچارج تحریک جدید قادیان

حیاتین

یہ گولیاں طبیہ عجائب گھر کے ان مرکبات میں سے ہیں۔ جن پر اس کو ان کی لاثانی خوبیوں کے باعث بجا طور پر ناز ہے۔ یہ گولیاں بدہضمی کو دور کرتی ہیں۔ بھوک بڑھاتی ہیں۔ جن کو کھانا کھانے کے بعد اپھارہ، گڑگڑاہٹ۔ گرانی۔ متلی اور درد وغیرہ کی تکلیف رہتی ہو۔ ان گولیوں کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ جو لوگ دودھ اور گھی ہضم نہ کر سکتے ہوں۔ وہ ان گولیوں کے ساتھ ساتھ بتدریج دودھ اور گھی استعمال کریں۔ تو چند ہی دنوں میں سیروں دودھ اور گھی ہضم کر سکیں گے۔ یہ معدہ اور انتڑیوں کے امراض کے علاوہ پیٹ کے درد، ہیضہ، اسہال، قے اور ہچکی کے لئے بھی بے حد مفید ہیں۔ بلغمی کھانسی، نزلہ زکام اور دمہ کو نافع ہیں۔ نقرس اور گنٹھیا کو بہت حد تک فائدہ دیتی ہیں۔ ان کی بڑی خوبی یہ ہے۔ کہ آہستہ آہستہ بدن کو مضبوط اور طاقتور بنا دیتی ہیں۔ قیمت ایک روپیہ کی ۳۲ گولیاں طبیہ عجائب گھر قادیان

238

آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کا رُوحانی پیغام

مسلمان نوجوانوں کے نام

علی گڑھ سے حال میں ایک اخبار The Students Herald جاری ہوا ہے۔ یکم نومبر ۱۹۴۱ء کو اس کا پہلا پرچہ شائع ہوا۔ جس کے پہلے صفحہ پر آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کا ایک پیغام مسلمان نوجوانوں کے نام درج کیا گیا ہے جس کا ترجمہ ذیل میں دیا جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا

مغرب کے دو متضاد نظریات میں برتری کے لئے ایک خوفناک جنگ کا آپ لوگ مشاہدہ کر رہے ہیں۔ اس کا قطعی نتیجہ کیا ہوگا۔ یہ تو کوئی نہیں کہہ سکتا۔ اگرچہ بنی نوع انسان کے مستقبل کی خاطر یہ شدید خواہش ہونی چاہیئے کہ نازیت کی کامل تباہی سے قبل یہ جنگ ختم نہ ہو۔ مگر اس جنگ میں نازی ازم سے کچھ بہت زیادہ کی تباہی بھی مقصود ہے۔

پولٹیکل، اقتصادی اور سوشل سسٹم جو گذشتہ دو صدیوں سے دنیا کے کثیر حصہ پر متسلط ہے۔ اور جو پہلے ہی متزلزل ہو رہا ہے۔ اس جنگ میں پیوند خاک ہو جائے گا۔ اور بنی نوع انسان مجبور ہوگا۔ کہ ملبہ کو صاف کر کے نئی تعمیر کرے۔ اور جہاں تک ہندوستان کا تعلق ہے۔ آپ لوگ اس نئے سسٹم کے کاریگر اور معمار ہونگے۔ اگر آپ لوگ علو ہمتی سے اس کا خاکہ بنائینگے۔ اور نئی عمارت کی بنیاد صدق دلی اور نیک نیتی کے ساتھ اچھی طرح رکھینگے تو آئندہ کی بیشمار اور لاتعداد نسلیں آپکے لئے دعائیں کریں گی۔ اور آپکو عزت اور احترام کے ساتھ یاد کرینگی۔ پس آپ لوگ خیال رکھیں کہ اسی زمانہ میں اس کام کیلئے جو بہت جلد آپ لوگوں کے کندھوں پر پڑنیوالا ہے۔ پوری پوری تیاری کر سکیں۔ اپنے آپکو خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری اور بنی نوع انسان کی خدمت کیلئے وقف کر دیں۔ تاکہ دنیا کے نئے نظام کی بنیاد وحدانیت الٰہی اور انسانی مساوات اور اخوت پر رکھی جا سکے اس بات کا عزم کرلیں کہ آپ اپنے لئے بھی اور تمام بنی نوع انسان کے لئے بھی حقیقی آزادی کے مشعل بردار ہوں گے۔ اور جس نظام کی تعمیر آپ کریں گے۔ اس میں سفید و سیاہ اور زرد کا کوئی امتیاز نہ ہوگا۔ نسل۔ قومیت۔ مذہب یا خاندان کی بناء پر کوئی حقوق مقرر نہ کئے جائیں گے۔ قوموں کو قوموں پر۔ اور گروہوں کو گروہوں پر چڑھائی کی اجازت آپ نہ دیں گے۔ آپ لوگ عدم رواداری کو زہر کی طرح نفرت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ ہر مرد۔ عورت اور بچے کی ضمیر آزاد ہوگی۔ اور ہر ایک کو آزادی ہوگی۔ کہ وہ جو عقیدہ چاہے قبول کرے۔ اس کے مطابق عمل کرے۔ اور اس کی تبلیغ کر سکے۔ آپ لوگ ہر شخص کے لئے ایک معقول معیار زندگی حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور ہر ایک کو ترقی کے مساوی ذرائع حاصل ہوں گے۔ آپ لوگ حکومت کے اختیارات ان ہاتھوں میں دیں گے جو صحیح رنگ میں ان کو استعمال کرنے کے اہل ہوں۔ اور کہ اس امانت کو ادا کرنے میں آپ لوگ اپنے ملک اور اہل ملک کی بہبودی کے سوا دوسری کسی چیز سے متاثر نہ ہوں گے۔

اگر آپ لوگ آج یہ عہد کرنے۔ اور پھر عمر بھر اس عہد کے پابند رہنے کی جرأت رکھتے ہیں۔ تو ہندوستان کو اپنے مستقبل کے متعلق کوئی خطرہ نہ ہونا چاہیئے۔ اور وہ بجا طور پر یہ امید رکھ سکتا ہے۔ کہ اس کے فرزند اسے ترقی کے اس بلند مقام تک لے جا سکیں گے جو آج خواب میں بھی نہیں آسکتا۔

تبلیغ اندرون ہند

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

امرتسر

گیانی عباد اللہ صاحب متعینہ امرتسر رپورٹ دیتے ہیں کہ ماہ نبوت میں ۲ غیر مسلم اور پانچ غیر احمدی صاحبان کو پیغام حق سنایا۔ سلسلہ کی تعلیم اور عقائد سے آگاہ کیا۔ چار غیر مسلم اور ایک غیر احمدی صاحب سے تبادلہ خیالات کیا۔ مسائل زیر بحث حسب ذیل تھے۔ حضرت بابا نانک اور تناسخ۔ سکھ مسلم اتحاد سکھ مذہب اور کیس۔ اجرائے نبوت۔ جناب ڈاکٹر ہری سنگھ صاحب سے جو ایک گورمکھی اخبار کے مالک ہیں۔ سکھ مسلم اتحاد کے موضوع پر گفتگو کی۔ ڈاکٹر صاحب بے حد متاثر ہوئے اور مجھ سے خواہش کی۔ کہ میں ہر ہفتہ اپنا مضمون اس موضوع پر ان کے اخبار میں شائع کراؤں۔ چنانچہ یہ سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ ڈاکٹر محمد منیر صاحب امرتسری کے ذریعہ بعض غیر احمدی دوستوں سے گفتگو ہوئی۔ اردو میں ایک ٹریکٹ کا مضمون لکھا گیا۔ ایک لیکچر تحریک جدید پر اور دوسرا تربیت پر احمدیہ کا مجیٹ ایسوسی ایشن کے اجلاس میں ہوا۔ انسپکٹر صاحب تعلیم و تربیت کے ہمراہ حلقہ خالصہ کالج امرتسر حلقہ اسلام آباد۔ حلقہ بھگتا نوالہ۔ حلقہ شریف پورہ کا دورہ کیا۔ اس دورہ میں دوستوں کی ضروری تربیت و تلقین کی گئی۔

مالابار

مولوی عبد اللہ صاحب مالابار سے رقمطراز ہیں۔ کہ ہفتہ ۸ تا ۱۴ نبوت میں ۸۱ میل سفر کیا جس میں ۱۰ میل پیدل چلا۔ ۲ درس دیئے انقطاع نبوت کے متعلق بصورت مضمون جواب لکھا۔

ویرووال

بتاریخ ۲۳۔ نبوت ۱۳۲۰ ہش (نومبر ۱۹۴۱ء) بمقام ویرووال ۱۰ بجے سے ۵ بجے شام تک جلسہ ہوا جس میں جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے مولوی دل محمد صاحب فاضل۔ الحاج مولوی محمد دین صاحب مجاہد البانیہ اور حافظ محمد رمضان صاحب فاضل نے تقاریر کیں۔ حاضری تقریباً دو سو تھی۔ جلسہ بخیر و خوبی ہوا۔ فرائض صدارت مولوی ابو العطاء صاحب نے ادا کئے۔

نکیریاں

مولوی روشن الدین احمد صاحب مولوی فاضل مجاہد تحریک جدید لکھتے ہیں۔

ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب دموگے والے کے لیکچر بمقام نکیریاں ۵۔ اور ۶۔ اکتوبر کی صبح کو ہوئے۔ یہ لیکچر بین الاقوامی اتحاد و اتفاق پر تھے۔ ان کا ہندوؤں اور غیر احمدی صاحبان پر بہت اچھا اثر ہوا۔

برہمن بڑیہ بنگال

برہمن بڑیہ بنگال سے سید سعید احمد صاحب ۵ ستمبر ۱۹۴۱ء کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔

۵۲۔ مقامات میں تبلیغی نظام کے ماتحت ۲۹۲ اشخاص کو سلسلہ احمدیہ کا پیغام پہونچایا گیا۔

آگرہ

مولوی عبد المالک خان صاحب آگرہ سے رقمطراز ہیں کہ ۸ تا ۱۵ نبوت میں حسب ذیل تبلیغی کام ہوا۔ ۱۳۵ آدمیوں کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ مفتی صاحب آگرہ نے تحریری و تقریری چیلنج دیا۔ مگر مناظرہ کے لئے تشریف نہ لائے بعدہٗ انجمن تبلیغ احرار نے چیلنج دیا۔ جو منظور کر لیا گیا۔ تفاصیل طے کی جا رہی ہیں۔ درس تفسیر کبیر و حدیث شریف و کتب حضرت مسیح موعود جاری ہے۔ دو اشتہار بعنوان (۱) چیلنج منظور ہے۔ (۲) مفتی صاحب کے چیلنج کی حقیقت۔ شائع کئے گئے۔

راولپنڈی

ابو البشارت مولوی عبد الغفور صاحب راولپنڈی سے تحریر فرماتے ہیں۔ ہفتہ ۸ تا ۱۵ نبوت میں ایک لیکچر دیا۔ اس ہفتہ شیعوں سے مناظرے کے متعلق خط و کتابت ہوتی رہی مگر مناظرہ طے نہ ہو سکا ۷ آدمیوں کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی گئی۔ پانچ بار تربیتی درس دئے۔ بعض لوگ ملازمت کی تلاش میں راولپنڈی آتے رہے۔ انکی ملاقات متعلق افسروں سے کرائی گئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دستور الارتقاء

سورۃ بنی اسرائیل کی لطیف تفسیر کے متعلق جناب مولوی محمد یار صاحب عارف فاضل مبلغ انگلستان فرماتے ہیں۔ "میں نے اس کا بہت سا حصہ پڑھا ہے اور اس کو نہایت لطیف پایا ہے۔ مجھے ان کا طرز استدلال طریق بیان بہت پسند آیا۔ اور قرآن کریم کے بہت سے نئے معارف معلوم ہوئے۔ سورۃ اسراء کی تفسیر یقیناً حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قوت قدسیہ کا نتیجہ ہے" لکھائی چھپائی اعلیٰ۔ تین سو صفحات کی کتاب ہے۔ باوجود گرانی کاغذ قیمت شائقین علم کیلئے صرف ۱۲ آنے ملنے کا پتہ عبد اللطیف معلم المجاہدین جلسہ سالانہ پر بکسٹال سے ملیگی

رپورٹ کارگزاری مجلس خدام الاحمدیہ بابت ماہ وفا ۱۳۲۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدمت خلق

لوکل مجالس۔ دارالانوار۔ ایک بیمار کے لئے دو بجے رات ہسپتال سے دوائی لاکر دی۔ اور بارش کے لئے صدقہ کا انتظام کیا گیا۔ دارالرحمت۔ پانچ گمشدہ روپے اور ایک گمشدہ بچہ تلاش کیا گیا۔ دارالبرکات نو مریضوں کو دوائی لاکر دی۔ ایک مسافر کا سائیکل درست کیا گیا۔ ایک گڈا الٹ گیا تھا اس کے اٹھوانے میں امداد دی گئی۔ ہوسٹل تحریک جدید کے خدام نے غرباء کے لئے پارچات اکٹھے کئے۔ دارالفتوح میں ایک زچہ کی امداد کیلئے مناسب انتظام کئے گئے۔ دارالبرکات شرقی میں ایک نادار لڑکے کی آنکھ کا علاج کرایا گیا۔ ایک مریض کا مفت علاج کیا گیا۔ دارالسعۃ میں ایک بھاگی ہوئی بھینس تلاش کرکے اس کے گھر پہونچائی گئی۔

بیرونی مجالس۔ شعبہ خدمت خلق کے ماتحت مختلف حالات کے مطابق فرائض سرانجام دیئے گئے۔

امرتسر اکیس مریضوں کی تیمارداری کی گئی گوجرانوالہ۔ خدام نے تین خطوط لکھ کر دیئے چالیس مرتبہ سودا لاکر دیا۔ دس عارضی راستے کیچڑ کی جگہوں پر بنائے۔ ایک بیمار کو کندھے پر اٹھا کر منزل پر پہونچایا گیا۔ چک ۹۹ شمالی۔ ۳۰ افراد کو کھانا دیا گیا۔ لائل پور بیس دن تک ایک مریض کے پاس ہسپتال میں ایک شخص کو سلانے کا انتظام کیا گیا۔ سیدوالا میں ایک مسلول و مدقوق بچہ کے علاج کے لئے چار روپے جمع کرکے علاج کرایا گیا۔ بھیرہ میں امداد بیوگان کی گئی۔ کنڈا گھاٹ میں چھ زخمیوں کی مرہم پٹی کی گئی۔ ایک گمشدہ بچہ تلاش کیا گیا۔ خانانوالی میانوالی میں ایک مردہ بھینس کو باہر پھینکا گیا۔ گلیوں میں قریباً ۵۰ راستوں سے ایذا دہ اشیاء کو دور کیا گیا۔ داتا زید کا میں پانچ ناداروں کو غلہ سے امداد دی گئی۔ آٹھ مسافروں کو کھانا اور رات بسر کرنے کے لئے بستر دیئے گئے۔ دہلی میں ایک غیر احمدی کو ملازم کرایا گیا۔ لاہور میں غرباء کے لئے ۲۵ پارچات اکٹھے کئے گئے۔ آٹھ ناداروں کو امداد دی گئی۔ چار گمشدہ بچوں کو تلاش کیا گیا۔ دو بیوگان کی عدالت میں مدد کی گئی۔ ایک تار کا خرچ برداشت کیا گیا۔ ۱۲ اراکین اپنے ہمسایوں کو سودا سلف لاکر دیتے رہے۔ ایک بیمار کو بستر دیا گیا۔ آگرہ میں بعض احباب کو مالی امداد دی گئی۔ ایک ہندو کی تا صحت عیادت کی جاتی رہی۔ کراچی میں ایک دوست کی عیادت و خدمت کے لئے ہسپتال میں ڈیوٹیاں لگائی جاتی رہیں۔ چک ۱۱۶ میں سات مریضوں کو مفت دوائی دی گئی۔ دو چڑیوں کے بچوں کو گھونسلا میں رکھا گیا۔ لودھراں میں ایک ہندو کا چھپر رکھوایا گیا۔

ان مذکورہ امور کے علاوہ مختلف مجالس خدمت خلق میں کوشاں رہیں۔ تین جگہ بیواؤں کو امداد دی گئی۔ سات مجالس نے سودا سلف لاکر دیا۔ چھ نادار افراد کو امداد دی گئی۔ چھ زخمیوں کی مرہم پٹی کی گئی۔ اٹھائیس بیماروں کو دوائی لاکر دی گئی۔ چالیس کی تیمارداری کی گئی۔ پندرہ مسافروں کا سامان اٹھایا گیا۔ دو جگہ راستہ سے ایذا دہ اشیاء کو دور کیا گیا۔ بتیس افراد کو کھانا کھلایا گیا۔ آٹھ مویشیوں کو چارہ دیا گیا۔ چار نفوس کو سائیکل پر سوار کرکے منزل مقصود تک پہنچایا گیا۔ ۷ خطوط لکھے گئے۔ تین گاڑیوں کو کیچڑ سے نکالنے میں مدد دی گئی۔ چار جگہ نالیوں کی صفائی کی گئی۔ سات جگہ پانی پلانے کا انتظام کیا گیا۔ پانچ جگہ وضوء کے لئے پانی مہیا کیا گیا۔ تیرہ جگہ پر راستوں کو صاف کیا گیا۔ پانچ جگہ مساجد کو صاف کیا گیا۔

نو مجالس میں بیکاری کو دور کرنے کی کوشش کی گئی۔ ۲۳ مسافروں کو راستہ بتایا گیا۔ چھ جگہ خدام نے پنکھا کشی کی۔ چار مجالس میں جنازہ کے انتظام میں مدد دی گئی۔ ایک جھگڑے کو نپٹایا گیا۔

مرکزی طور پر مسجد اقصیٰ میں پنکھا کرنے اور پانی پلانے کا انتظام ہوا۔ دو مرتبہ مسجد اقصیٰ و مسجد مبارک میں خوشبو جلائی گئی۔ جمعہ کے لئے آنے والے احباب سے مسواک کرکے آنے کے متعلق سوال کیا گیا۔ چھ مقامی مجالس کا مہتمم صاحب متعلقہ نے معائنہ کیا۔ تین نوٹ الفضل میں دیئے گئے۔ قادیان کے وقار عمل کے موقعہ پر چھ دیگوں اور چالیس بالٹیوں کے ساتھ پانی پلانے کے فرائض سرانجام دیئے گئے اور دفتری کام میں ۸۰ خطوط لکھے گئے۔

وقار عمل

مقامی مجالس۔ کم و بیش قریباً سب حلقوں میں کام ہوتا رہا۔ دارالبرکات میں بارش کے دنوں میں راستوں کی درستی کی گئی۔ ایک ۶۰ فٹ لمبا راستہ بنایا گیا۔ دارالرحمت میں گلیوں اور نالیوں کی صفائی کے علاوہ ایک پل تیار کرنے کیلئے مٹی ڈالی گئی۔ قادیان میں قریباً سات راستوں کو درست کرنے کیلئے مٹی ڈالی گئی۔ تین مساجد کی صفائی کی جاتی رہی۔ دارالشیوخ کے خدام نے لنگر خانہ اور مہمان خانہ کی صفائی کی۔ اور ایک جگہ پانچ فٹ گہری بنیاد کی اینٹیں نکال کر اسے مٹی سے پر کیا گیا

بیرونی مجالس۔ امرتسر۔ چک ۱۲۱ گوکھووال۔ میانوالی۔ خانانوالی جہلم۔ بھیرہ آگرہ۔ سیدوالہ لاہور اور گوجرانوالہ میں مسجد کی صفائی کی جاتی رہی۔ چک ۹۹ شمالی سرگودھا اور گوجرانوالہ میں مسجد کی چھت کی مرمت کی گئی۔ دنیا پور میں دو گڑھوں کو پر کیا گیا۔ داتا زید کا میں یوم وقار عمل منا کر ایک کوئیں کے گرد

ضروری گذارش

بعض اصحاب نے "الفضل" کے وی۔ پی رد کرنے کے متعلق دیر سے اطلاعات ارسال فرمائی ہیں۔ ان کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وی۔ پی ارسال کئے جا چکے ہیں۔ لہذا وہ وی۔ پی وصول فرما کر ممنون فرمائیں۔ جن اصحاب نے جلسہ سالانہ پر چندہ ادا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ وہ براہ کرم اپنے وعدہ کے مطابق جلسہ کے موقعہ پر ضرور ادائیگی فرمائیں۔ اس وقت اخبار نہایت نازک دور میں سے گذر رہا ہے۔ لہذا احباب سے توقع ہے کہ وہ چندہ کی ادائیگی میں تساہل نہ فرمائیں گے۔

(منیجر)

نارتھ ویسٹرن ریلوے

ملٹری ریلوے یونٹس

کیلئے

اس وقت ایسے کام کرنے والوں کی بہت ضرورت ہے۔ جو ریلوے کا کام سیکھے ہوئے ہیں اور ریلوے کے ہر قسم کے کام کاج کی واقفیت اور تجربہ رکھتے ہیں۔

(۱) تنخواہ معقول ہے۔ (۲) کام کاج سہل اور آسان ہے۔ (۳) ملازمت کی شرطیں اچھی ہیں۔

ریلوے ملازمین کے لئے

نہایت ہی اچھا موقعہ ہے۔ کہ وہ اپنے تجربہ اور ہنر سے فائدہ اٹھائیں۔ اور ریلوے کی مدد کریں۔

اگر آپ نے اب تک "ملٹری ریلوے یونٹ" میں ملازمت کے لئے اپنی خدمات پیش نہیں کیں۔ تو فوراً عرضی بھیجدیں۔ اس کے متعلق جملہ معلومات اپنے ڈویژنل پرسانل آفیسر سے حاصل کریں۔

ڈپٹی جنرل منیجر (ریکروٹنگ) لاہور

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ستر کتب کا سٹ صرف پچیس ۲۵ روپے میں بکڈپو تالیف واشاعت قادیان سے طلب فرمائیں۔ "منیجر"

239

الفضل کے پانچ شاندار خاتم النبیین نمبر اور ایک دیدہ زیب جوبلی نمبر

بالکل مفت

صرف ۳۱ دسمبر ۱۹۴۱ء تک

جو دوست ۳۱ دسمبر ۱۹۴۱ء تک روزانہ "الفضل" کا سال بھر کا چندہ پیشگی ادا فرما کر الفضل کے خریدار بنیں گے۔ ان کی خدمت میں "الفضل" کے پانچ خاتم النبیین نمبروں اور ایک دیدہ زیب جوبلی نمبر کا سٹ مفت پیش کیا جائے گا۔ یہ ایک ایسی شاندار رعایت ہے۔ جو تاریخ صحافت میں اپنی نظیر نہیں رکھتی۔ اسی طرح جو دوست سال بھر کے لئے پیشگی قیمت دے کر "الفضل" کے خطبہ نمبر کے خریدار بنیں گے۔ ان کی خدمت میں "الفضل" کا جوبلی نمبر مفت پیش کیا جائے گا۔

روزانہ "الفضل" کی خریداری قبول کرنے والے اصحاب سالانہ چندہ ارسال کرتے وقت چھ پرچوں کا پوسٹیج چھ آنے زائد ارسال فرمائیں۔ اور خطبہ نمبر کی خریداری قبول کرنے والے اصحاب خطبہ نمبر کے سالانہ چندہ دو روپے آٹھ آنے کے علاوہ جوبلی نمبر کا پوسٹیج ار بھی ارسال فرمائیں۔

یاد رہے کہ یہ رعایت صرف ان دوستوں کیلئے ہے۔ جو سال بھر کی رقم یکمشت دے کر خریداری قبول فرمائیں گے

(خاکسار منیجر "الفضل")

چار آنہ ماہوار پر عربی استاد

چاہے آپ ہزار کوشش کریں۔ چار آنہ ماہوار تنخواہ یا ٹیوشن لے کر آپ کو یا آپکے بال بچوں کو صرف چھ مہینہ میں قرآن کریم کا ترجمہ پڑھا دینے والا عربی استاد ہرگز نہ ملے گا۔ لیکن

کلید ترجمۂ قرآن مجید

کے ذریعہ آپ صرف ڈیڑھ روپیہ خرچ کر کے چھ مہینہ میں تمام قرآن کریم کا لفظی ترجمہ سیکھ سکتے ہیں۔ نمونہ ایک پیسہ میں حاصل کریں۔

حکیم محمد عبد اللطیف شہید منشی فاضل ادیب فاضل احمدیہ بازار قادیان شریف

اسقاط کا مجرب علاج

حب اٹھرا

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کیلئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت قبلہ مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب دربار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔

حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوائی کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان

چند مستند اور مجرب ادویات

(ہیں)

۳۱ دسمبر تک کیلئے خاص رعایت

زود جام عشق

یہ مشہور و معروف نسخہ نہایت احتیاط سے تیار کیا جاتا ہے۔ اور تمام اجزاء نہایت عمدہ اور خالص ڈالے جاتے ہیں۔ تمام مردانہ کمزوریوں کو دور کر کے قوت مردمی بھرپور کرنیوالی بے نظیر دوا ہے۔ اصل قیمت (چالیس گولی) پانچ روپے

رعایتی قیمت:۔ تین روپے بارہ آنے

مقوی کبیر

معمر اور سن رسیدہ حضرات کیلئے یہ دوا نعمت غیر مترقبہ ہے سست اور بیکار اعصاب میں برقی رو کی طرح اثر کرتی ہے۔ اس کا چند روزہ استعمال ہی نتیجہ خیز ہے۔ اصل قیمت (چالیس گولی) چار روپے

رعایتی قیمت:۔ تین روپے

قرص ذکاوت

پیشاب سے پہلے یا بعد یا اکثر رات کو مخصوص جوہر حیات ضائع ہوتا ہو۔ توان ٹکیوں کا استعمال غیر معمولی طور پر مفید ثابت ہؤا ہے۔ اس سے ہزارہا مایوس العلاج مریض شفایاب ہو چکے ہیں۔ اصل قیمت فی شیشی دو روپے۔

رعایتی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے۔

تریاق ماہواری

ایام ماہواری کی بے قاعدگی۔ اور درد سے آنے کی حالت میں اکسیر ہے۔ چند روزہ استعمال سے ایام باقاعدہ اور بافراغت ہونے لگتے ہیں۔ اصل قیمت فی پیکٹ ایک روپیہ چار آنے

رعایتی قیمت پندرہ آنے

اکسیر سیلان

عورت کو سیلان الرحم جیسے خطرناک مرض سے نجات دلاتی ہے۔ اور یہ دواخانہ ہذا کی خاص مجرب دوا ہے۔ اصل قیمت تیس خوراک ایک روپیہ چار آنے

رعایتی قیمت پندرہ آنے

سرمۂ بے نظیر

تمام امراض چشم خصوصاً ککروں کے لئے نایاب تحفہ ہے

رعایتی قیمت ڈیڑھ روپیہ تولہ

گرائپ جوس

بچوں کے ہر مرض کیلئے اکسیر ہے۔ اصل قیمت دس آنے

رعایتی قیمت ساڑھے سات آنے

شربت فولاد

عام جسمانی کمزوری اور کمئی خون میں بہت مفید ہے

رعایتی قیمت بارہ آنے

می کو

جگر اور تلی کے امراض کا شافی علاج ہے۔ رعایتی قیمت فی شیشی بارہ آنے

ملنے کا پتہ:۔ ویدک یونانی دواخانہ قادیان (پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۱ دسمبر۔ تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ جہاز پرنس آف ویلز اور ریپلس کے عملہ کے دو ہزار آدمی بچائے جا سکے ہیں۔ پرنس آف ویلز اسی سال پانی میں اتارا گیا تھا۔ اور دنیا کا نفیس ترین اور مضبوط ترین جہاز سمجھا جاتا تھا۔ اسی جہاز پر گذشتہ دنوں مسٹر روز ویلٹ اور مسٹر چرچل میں ملاقات ہوئی تھی۔ ان دونو جہازوں پر بڑے بڑے ہوائی اڈے تھے یہاں کے سرکاری حلقوں میں کہا جاتا ہے کہ یہ نقصان بہت شدید ہے۔ ابھی تک غرقابی کی تفاصیل معلوم نہیں ہو سکیں۔ تاہم جاپانی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اس کا باعث ہوائی جہازوں اور آب دوزوں کا مشترکہ حملہ تھا۔ امریکہ میں بھی اس خبر پر تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ بعض ماہرین کا خیال ہے کہ جاپان ایک ایسا آتشگیر مصالحہ بنانے میں کامیاب ہو گیا ہے جو ابھی تک جنگ یورپ میں بھی استعمال نہیں ہوا۔ اس مصالحہ کو جاپان کا خفیہ ہتھیار کہا جاتا ہے۔

لنڈن ۔ ۱۱ دسمبر۔ بی۔ بی۔ سی کا بیان ہے کہ برما کا ہوائی حملوں سے دفاع کا محکمہ بڑی تیزی سے شہریوں کو رنگون سے نکال کر محفوظ مقامات پر پہنچا رہا ہے۔ جاپانی فوجیں کوٹا بارو کے علاقہ میں قدم جمانے میں کامیاب ہو گئی ہیں۔ اور جنوب کی طرف بڑھنے کی سعی کر رہی ہیں

لنڈن ۔ ۱۰ دسمبر۔ امریکہ کے ایک سرکاری اعلان سے اس خبر کی تصدیق ہو گئی ہے کہ جاپانی فوجیں فلپائن میں داخل ہو گئی ہیں۔ کوٹا بارو میں برطانی فوجیں پیچھے ہٹ کر جنوب میں نئے مورچوں پر آ گئی ہیں۔

بنکاک ۱۰ دسمبر۔ وزیر اعظم سیام نے ریڈیو پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے لئے سوائے اس کے چارہ نہ تھا کہ جاپانی فوجوں کو رستہ دیدیں۔ امریکہ و برطانیہ کو ہماری اس بے بسی کا احساس ہونا چاہیئے سیام برطانیہ یا امریکہ سے برسر جنگ نہیں اور یہاں برطانی باشندے گرفتار نہ کئے جائیں گے۔ امریکہ نے سیام کے تمام فنڈ ضبط کر لئے ہیں۔

لنڈن ۔ ۱۰ دسمبر۔ ہٹلر آج برلن پہنچ گیا ہے اور سارا دن جنرل گوئرنگ ربن ٹراپ اور دیگر فوجی افسروں سے تبادلۂ خیالات کرتا رہا۔ رایشتاغ کا اجلاس عنقریب بلایا جا رہا ہے۔ اور بحرالکاہل کی جنگ کے متعلق جرمن پوزیشن واضح کی جائے گی۔

ہاپوڑ ۔ ۱۰ دسمبر۔ ہندوستان کے کروڑپتی اور گندم کے سب سے بڑے تاجر لالہ مکٹ مل کو ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت گرفتار کر لیا ہے۔ کیونکہ انہوں نے ضلع کے حکام کو یقین دلانے کے باوجود میرٹھ کی ملوں کو کنٹرول کی شرح پر گندم سپلائی کرنے سے انکار کر دیا۔ گرفتاری کے بعد ۱۵-۱۵ ہزار کی ضمانتوں پر رہا کر دیا گیا۔ دو اور بڑے بڑے سوداگر بھی گرفتار کئے گئے ہیں۔

منیلا ۔ ۱۱ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ایک امریکن بمبار نے فلپائن کے کنارے کے پاس جاپان کے جہاز "ہارونا" پر بمباری کی۔ تین بم نشانہ پر بیٹھے۔ اور وہ جل رہا ہے۔ اس کا وزن ۲۹ ہزار ٹن ہے۔ اور اسمیں ۹۸۰ جہازی ہیں۔ وہ ۱۹۱۳ء میں پانی میں اتارا گیا تھا۔ جاپان گورنمنٹ نے مان لیا ہے کہ لوزان میں فوجیں اُتارتے ہوئے اس کا ایک جہاز ڈوب گیا ہے۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ فلپائن میں سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ اور جاپانیوں کا بھاری نقصان ہو رہا ہے۔

ٹوکیو ۔ ۱۱ دسمبر۔ جاپان ہائی کمانڈ نے دعویٰ کیا ہے کہ گوام میں جاپانی فوجوں نے اپورا کی بندرگاہ پر قبضہ کر لیا۔ ہوائی کے متعلق کوئی خبر نہیں آئی۔ وہاں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا ہے۔

سنگاپور ۔ ۱۱ دسمبر۔ ملایا کے شمالی علاقہ میں زور شور کی لڑائی ہو رہی ہے۔

ہانگ کانگ ۱۱ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ جاپانیوں نے ہانگ کانگ پر شنگھائی کی طرف سے دو حملے کئے۔ مگر منہ کی کھائی۔ انکی فوجی سپاہیوں سے لدی ہوئی دو کشتیاں غرق کر دی گئیں۔

ٹوکیو ۔ ۱۱ دسمبر۔ جاپانیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ سیام اور جاپان میں ملکر لڑنے اور بچاؤ کرنے کا معاہدہ ہو گیا ہے۔ سیام میں بھی مارشل لاء نافذ ہو چکا ہے۔

نیویارک ۱۱ دسمبر۔ امریکہ میں حفاظتی انتظامات زور شور سے ہو رہے ہیں۔ نیویارک کی بندرگاہ کے رستوں پر بارودی سرنگیں بچھا دی گئی ہیں۔ پرتگال کے امریکنوں کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ امریکہ واپس آنے کے لئے تیار رہیں۔

ماسکو ۔ ۱۱ دسمبر۔ آج تیسرے پہر ایک روسی اعلان میں کہا گیا ہے کہ کل رات سارے محاذ پر لڑائی ہوتی رہی۔ ایک علاقہ میں ۲۱ جرمن ٹینکوں پر قبضہ کیا گیا۔ اور سات برباد کر دیئے گئے۔

دہلی ۔ ۱۱ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ مسٹر سرت چندر بوس اور جاپان میں ایسا میل جول ہے کہ ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت انکی گرفتاری ضروری ہے۔ چنانچہ آج کلکتہ میں انہیں گرفتار کر لیا گیا۔

دہلی ۔ ۱۰ دسمبر۔ حکومت ہند نے نہایت افسوس کے ساتھ اعلان کیا ہے کہ رائل انڈین نیوی کا ایک جہاز ایک اتفاقی حادثہ سے غرق ہو گیا۔ اس پر کام کرنیوالوں میں سے بہت سے بچا لئے گئے۔

لنڈن ۔ ۱۰ دسمبر۔ رائٹر کے نامہ نگار کا بیان ہے کہ جاپانیوں نے ملایا میں ٹینکوں والی فوج اتار دی ہے۔ یہاں اس افواہ کی تردید ہو گئی ہے کہ جاپانیوں نے سنگاپور میں گیس استعمال کی۔

کلکتہ ۱۱ دسمبر۔ آج گورنر بنگال نے مسٹر فضل الحق صاحب کو نئی وزارت مرتب کرنے کی دعوت دی۔ آپ نے اسے منظور کرتے ہوئے ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی اور نواب صاحب ڈھاکہ کے نام اپنے رفقائے کار کے طور پر پیش کئے۔ باقی ناموں کا اعلان عنقریب کر دیا جائیگا۔

لنڈن ۔ ۱۰ دسمبر۔ رُوسی فوجوں نے تخوین پر جو لینن گراڈ کے جنوب مشرق میں ۱۱۰ میل کے فاصلہ پر ایک اہم جنکشن ہے قبضہ کر لیا ہے۔ لینن گراڈ کو سپلائی کے لئے یہ مقام بہت اہم ہے۔ یہ کامیابی چھ روز کی لڑائی کے نتیجہ میں روسیوں کو حاصل ہوئی جس میں سترہ ہزار جرمن ہلاک ہو گئے۔

دہلی ۱۰۔ دسمبر۔ آسام میں ہنگامی حالات کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔ اور ہوائی حملہ سے بچاؤ کے افسروں کو خاص اختیارات دے دیئے گئے ہیں۔ پونا میں بھی بلیک آؤٹ کے احکام نافذ کئے گئے ہیں۔ بمبئی میں حفاظتی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ مدراس میں خندقیں کھودنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کلکتہ میں ہوائی حملوں سے بے گھر ہو جانے والوں کے لئے گورنمنٹ شیڈ بنوائے گی۔

لنڈن ۔ ۱۰۔ دسمبر۔ جاپانی فوجوں نے ہانگ کانگ پر شدید حملہ کیا ہے۔ اور ہمارے اگلے مورچوں کو توڑ دیا ہے۔ مگر ان کا حملہ روک لیا گیا۔ اور لڑائی جاری ہے۔ امریکہ کے ایک سرکاری اعلان سے فلپائن میں جاپانی فوجوں کے داخلہ کی خبر کی تصدیق ہو چکی ہے۔

سنگاپور ۱۰۔ دسمبر۔ ریڈیو پر یہ خبر سنائی گئی ہے۔ کہ روس بہت جلد جاپان کے خلاف اعلانِ جنگ کر دے گا۔ رُوسی کمانڈر انچیف نے مشرقی روس کی فوجوں کو پیغام بھیجا ہے۔ کہ وہ ایک نئے ملک میں لڑائی کے لئے تیار رہیں۔

قاہرہ ۱۰۔ دسمبر۔ طبروق کے جنوب میں بیس میل کے فاصلہ پر واقعہ مقام الآدم پر پھر برطانی فوجیں قابض ہو گئی ہیں۔ اور طبروق کے مشرق و مغرب کے رستے پھر کھل گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ جرمن فوجیں مغرب کی طرف حرکت کر رہی ہیں۔

لاہور ۔ ۱۰۔ دسمبر۔ حکومت پنجاب نے ۳۵ روپیہ سے کم تنخواہ پانے والے ملازموں کو گرانی کا الاؤنس دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس پر اس کا ۱۳۔ لاکھ روپیہ خرچ ہو گا۔

بٹاویہ ۱۰۔ دسمبر۔ ڈچ ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جزائر شرق الہند میں آج دوپہر سے جبری بھرتی کا اعلان کر دیا گیا ہے ہر موزوں شخص کو محاذ جنگ پر بھیجا جا سکے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان ہی سے شائع کیا۔ ایڈیٹر:- غلام نبی